السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پہلے تشہد میں درودِابراہیمی پڑھنا چاہیے یا نہیں؟ بعض لوگ وجوب کی حدتک قائل ہیں۔ دلیل یہ دیتے ہیں کہ حدیث میں پہلے اور آخری کی کوئی تمیز نہیں ہے اس لیے ضروری ہے اور بعض نفی کرتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمومِ حدیث 'فَقُوْلُوا، کے اعتبار سے پہلے تشہد میں درود پڑھنے کا جواز ہے، جب کہ مخالف جانب کے بھی کچھ دلائل ہیں، اگرچہ بعض میں کلام ہے۔ بہر صورت مسئلہ ہذا میں تشدد نہیں اختیار کرنا چاہیے۔ تفصیل کےلیے ملاحظہ ہو!''مرعاۃ المفاتیح'' (۶۷۱/۱)، ''فتاویٰ اہل حدیث'' (۱۸۷/۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:583

محدث فتویٰ